السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

تحصیلدار کو کوئی صاحب زکوٰۃ سوائے سرکاری مال کے اگر کچھ خاص طور سے دے دے تو اسے لے لینا، اور امیر یا امام کے پاس جمع کرانا اور یہ کہہ دینا کہ یہ مجھ کو الگ ملا ہے جائز ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ہر گز جائز نہیں کیونکہ عالم یا تحصیلدار کو جو بیت المال سے تنخواہ ملتی ہے، بس کا وہی حق ہے، ایک دفعہ رسول اللہ ﷺ کے پاس ایک تحصیلدار زکوٰۃ اگاڑی کر کے لایا اور کہا کہ یہ تو سرکاری مال ہے، اور یہ اس نے مجھ کو خاص طور (پر دیا ہے، تو آپ ﷺ نے بہت کچھ سخت ترش الفاظ بولے اور آپ بہت ناراض ہوئے وغیرہ (کتب حدیث) (فتاویٰ ستاریہ جلد اول ص ۸۳

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

[فتاویٰ علمائے حدیث]

جلد 7 ص 312

محدث فتویٰ